بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشارات

راہ و منزل

خرم مراد

ہم اس بات پر اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں وہ کم ہے کہ اس نے اپنے دین کی نصرت کے لیے 'جماعت اسلامی پاکستان کو' اپنا عظیم الشان تین روزہ ملک گیر اجتماع عام انتہائی حسن و خوبی اور کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق عنایت فرمائی۔ ۸-۹-۱۰ نومبر ۱۹۹۵ کو 'مینار پاکستان کے تاریخی مقام پر یہ اجتماع اپنی گوناگوں خصوصیات کی بنا پر ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

نصف صدی پیش تر جب راہ خدا میں سفر کے لیے یہ قافلہ ترتیب پایا تھا تو تاسیسی اجتماع ۷۵ نفوس پر مشتمل تھا۔ آج اس اجتماع میں شرکا کی تعداد لاکھوں میں تھی! اس پاکستان میں سے 'جہاں انتشار و افتراق اور نفرت و خون ریزی کے اندھیروں کا راج ہے' اس اجتماع میں 'چترال سے لے کر تربت تک کے ہر مقام سے' ہر نسل کے' ہر رنگ کے' ہر زبان بولنے والے' اور ہر طبقے کے' یہ بے شمار لوگ اتحاد و محبت کے جذبوں سے معمور دلوں کے ساتھ یک جا ہوئے۔ ان میں کسان بھی تھے اور تاجر بھی' ان پڑھ بھی اور اعلیٰ تعلیم یافتہ بھی' غریب بھی اور دولت مند بھی۔ اور یہ سب زمین پر سوتے تھے' زمین پر بیٹھ کر کارروائی سنتے تھے۔

ان میں وہ ہزارہا ہزار عورتیں بھی شامل تھیں' جن کے بارے میں گھروں میں قید رکھے جانے اور بے اختیار ہونے کے افسانوں کا دنیا بھر میں بڑا چرچا کیا جاتا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ملک بھر کی عورتوں کا اتنا عظیم اجتماع' پاکستان میں کسی بھی مقصد کے لیے' کبھی بھی نہیں ہوا ہے۔ یہ "عورت کی خود مختاری" کا نعرہ نہیں تھا' اللہ کی بندگی میں ہر غلامی سے آزادی کی کشش تھی' جس نے ان ہزاروں عورتوں کو پاکستان کے ایک ایک کونے سے کھینچ کر دین کی خاطر مینار پاکستان پر جمع کر دیا' ان علاقوں سے بھی جہاں عورت کا مسجد جانا بھی خلاف دین سمجھا جاتا ہے۔